

آن لائن تجوید کورس

LESSON # 1

تجوید

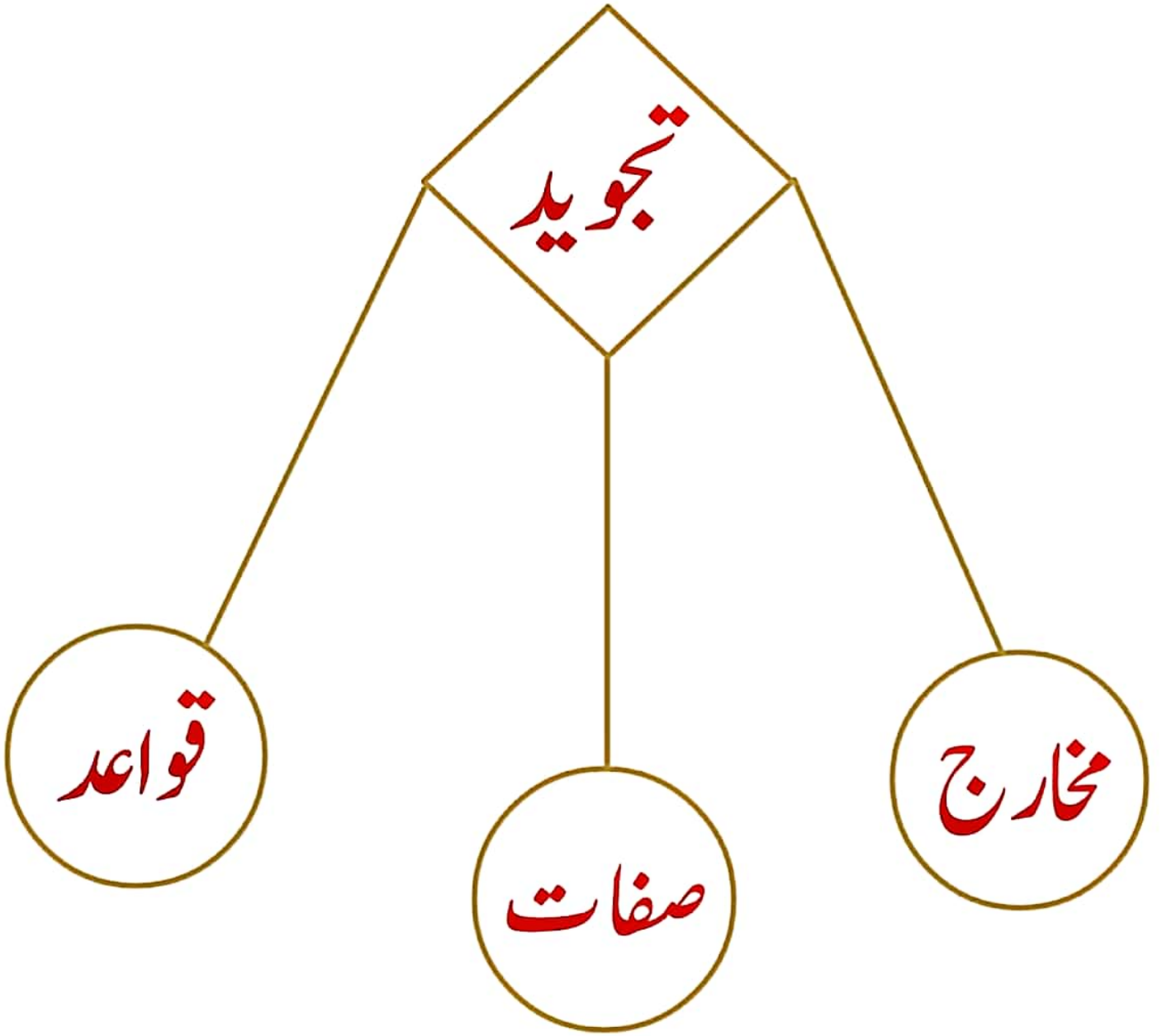
عمدہ کرنا، اچھا کرنا۔

لغوی معنی

مخارج و صفات اور قواعد تلاوت کا دھیان رکھتے

اصطلاحی معنی

ہوئے قرآن کو پڑھنا



مخارج

انسان



م ب و ت



تعداد:-

مخارج: 17

حروف: 28

صفات

استعلاء: پر پڑھنا

ہنس: ہنس کا جاری ہونا

قتلہ: آواز کا پھٹنا

قواعد

← فن

← مد اسلی

← تلفظیم و ترتیق

تجوید کی اہمیت

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

شریعت نے ہم پر جتنی بھی عبادات فرض کی ہیں
انکے طریقے کار اور اوقات بھی بتادیئے ہیں

جیسے کہ:

نماز

روزہ

حج

زکوٰۃ

قرآن کی روشنی میں تجوید کی اہمیت

الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ
بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ

"جنہیں ہم نے کتاب دی اور وہ اسے پڑھنے کے حق کے ساتھ پڑھتے
ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کے ساتھ کفر
کرے وہ نقصان والا ہے۔" (سورت البقرہ: 121)

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

اور ہم نے اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنایا

(سورۃ النجم 32)

وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو

(سورۃ المزمل 4)

احادیث کی روشنی میں تجوید کی اہمیت

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا،

لَا أَقُولُ الْم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَا مٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ»

”جس نے قرآن کریم کا ایک حرف پڑھا، اس کے لیے نیکی لکھ دی جاتی ہیں، اور ایک نیکی 10 گنا کے برابر ہوتی ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے۔ لیکن الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔“

(الترمذی : 2910)

Imagitor

الْبَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ»

”قرآن کریم کے ماہر کا انجام مقرب و معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور جو قرآن پڑھتے ہوئے اٹکتا ہے، اور روانی سے اچھی تلاوت نہیں کر سکتا، اس کے لیے دو اجر ہیں۔“ (ایک تلاوت کا اور دوسرا اس

کے لیے مشقت برداشت کرنے کا) (النسائی: ۵/۸۰۴۵)



☆ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ:

(صاحب قرآن سے کہا جائے گا، پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ نیز اس طرح ٹھہر ٹھہر کر

پڑھو جیسے تم دنیا میں پڑھتے تھے؛ کیونکہ (جنت میں) تمہارا ٹھکانا وہیں ہو گا جہاں تم آخری

آیت پڑھو گے) ترمذی: (2914)



سیدنا عبد اللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولؐ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتے ہیں تم میں سے ہر ایک ایسے پڑھے جیسے اسے

پڑھا گیا ہے۔"

(الحاکم وقال صحیح الاسناد وحسنۃ الالبانی).



امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے :

"قرآن پڑھو؛ کیونکہ یہ قرآن اپنے پڑھنے والوں کے لیے روزِ قیامت

سفارشی بن کر آئے گا،۔" (صحیح مسلم : 804)

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
"میں ایک سورت کو ترتیل کے ساتھ پڑھوں یہ مجھے
پورے قرآن کو بغیر ترتیل کے ساتھ پڑھنے سے
زیادہ محبوب ہے۔"

(اسنی کسیری سنبلہ ۱۰۰ ص ۲۰۱)

قرآن کو تجوید کے ساتھ نہ
پڑھنے والا شخص گناہگار
ہے!

علامہ جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

"تجوید کے ساتھ قراءت لازمی امر ہے، گناہگار ہے وہ
شخص جو تجوید کا خیال نہیں رکھتا کیونکہ قرآن تجوید کے
ساتھ ہی اللہ نازل فرمایا اور یہ اسی طرح ہم تک پہنچا ہے۔"

(احمدیہ سنبلہ)

موضوع

حروف تہجی۔ یعنی الف سے لے کر یا تک کے ۲۹ حروف۔
اور انکو (حروف ہجا) اور (مفردات) بھی کہتے ہیں۔

حکم

تجوید کے تفصیلی قواعد کا سیکھنا فرض کفایہ ہے اور قواعد کے

مطابق پڑھنا فرض عین ہے یعنی ہر شخص پر واجب ہے۔

تجوید کے ارکان

4. زبان کو حروف کی صحیح ادائیگی کا عادی بنانا۔

3. تجوید کے تمام قواعد کی پہچان

2. صفات حروف کی پہچان۔

1. مخارج حروف کی پہچان۔

نوٹ: قرآنی حروف کی درست ادائیگی میں مہارت، کسی تجربہ کار استاد سے سیکھے بغیر ممکن نہیں۔

3 Portions

تجوید

3

قرآن کی کوئی سورت لے کر اس پر
قواعد کو apply
کر کے زبان کو صحیح ادائیگی کا مادی
بنانا

قرآنی حروف

2

حروف کے مخارج اور انکی
صفات

قواعد

1

تلاوت کے قواعد جیسے
غنة، اخفاء، اظہار، مد وغیرہ

LESSON # 2

1

1

قواعد تجويد

اہم اصطلاحات

□ زیرِ فتحہ

(آ کی آواز کھلے منہ سے۔)

بُ

حرکات ثلاثہ

□ زیر - کسری (ای کی آواز۔

نچلا ہونٹ، نچلا جبرائیلے کو ہو۔)

بِ

□ پیشِ ضمہ

(او۔ کی آواز منہ کی گولائی)

بُ

ایسا حرف "متحرک" کہلاتا ہے۔

ساکن:

وہ حرف جس پر سکون یا جزم ہو۔

علامت:

مثلاً: بٓ

ا ، و ، ہ

مشدد:

وہ حرف جس پر تشدید ہو۔

مثلاً: بّ

تنوین:

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو "تنوین" کہتے ہیں۔

مثلاً: بَ، پِ، بُو

مد:

جس حرف پر " ~ " ہوا سے لمبا کرتے ہیں۔

مثلاً: آ، بآ، تآ

2

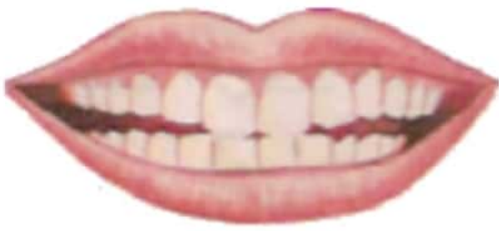
قرأنی حروف

حرف اور مخرج کا فرق

حرف: ا، ب، ت، ث وغیرہ۔

مخرج: منہ کا وہ حصہ جہاں سے حرف ادا ہوتا ہے۔

مثلاً:




ز، س، ص

زبان کی نوک سے جب سامنے والے اوپر اور نیچے کے دونوں دانت آپس میں ملیں۔

اصول مخارج

جوف دهن
(منہ کا خالی حصہ)
0

خیشوم
(ناک کی جڑ کا
اندرونی حصہ)


حلق
_) (_

لسان
(زبان)


شفتان


3

تجوید

تعوذ اور بسمله

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة الفاتحة

آيَاتُهَا ، سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ زُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ۝ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

LESSON # 3

1

قواعد تجويد

ابتداء کی اقسام

☆ سورت التوبہ کے آغاز میں
بسملہ نہیں پڑھی جاتی۔

درمیان تلاوت
ابتدائے سورت

☆ بسملہ ضروری

ابتدائے تلاوت
درمیان سورت

☆ تعوذ ضروری بسملہ
اختیاری

ابتدائے تلاوت
ابتدائے سورت

☆ تعوذ اور بسملہ

دونوں ضروری

حروف قلقلہ

وہ حروف جو "ساکن" ہونے پر ہلائے جاتے ہیں۔

تعداد: یہ پانچ ہیں۔

ق ، ط ، ب ، ج ، د

مجموعہ : قُطْبُ جَدِ ادا بیگی : اُقْ ، اَطْ ، اَبْ ، اَجْ ، اُدْ

مثالیں :- اِقْتَرَبَ ، قَدَ ، يَطْبَعُ

2

قرأنی حروف

مخارج و صفات

شفتان



مخارج : 2

حروف : 4

و

ف

م

ب

حروف شفویہ

مخارج

حروف

دونوں ہونٹوں کے "گیلے" حصے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

ب



"ساکن" ہونے پر "قلقلہ" کیا جاتا ہے۔

صفت:

مخارج

حروف

دونوں ہونٹوں کے " خشک " حصے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

م



"مشدد" ہونے پر " غنہ " کیا جاتا ہے۔

صفت:

3

تجوید

سورة الفاتحة

آيَاتُهَا ١ ، سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ زُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

تَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

LESSON # 4

1

قواعد تجويد

مد اصلي

(3)
مد اصلي بالياء

(2)
مد اصلي بالواو

(1)
مد اصلي بالالف

۱) مد اصلی بالالف

وہ الف جس سے پہلے زبر آئے۔ اسے "مد اصلی بالالف" کہتے ہیں۔

ادائیگی:-

اس کو ایک "الف یا دو حرکات" کے برابر لمبا کرتے ہیں۔

مثالیں:-

إِيَّاكَ ، عَذَابُ ، فَرَادَهُمْ

مد اصلی کے قائم مقام :-

مد اصلی بالالف کھڑی زبر

__ الف __ ا

مثالیں :-

مُوسىٰ (البقرہ : ۶۱)

ذٰلِكَ (البقرہ : ۶۸)

مد اصلی بالیا

وہی ساکن (ی) جس سے پہلے زیر ہوا سے "مد اصلی بالیا" کہتے ہیں۔

مثالیں:-

1- الذینَ البقرہ-25

2. تجرئُ البقرہ-25

3. قديرُ البقرہ-20

مد اصلی بالیا کا قائم مقام:

مد اصلی بالیا کھڑی زیر

می - - -

مثالیں:-

1: بِهِ، البقرہ 79.

2: عَبِلِه، غافر: 38.

3: وَرُسِلِه، البقرہ- 98.

مد اصلی بالواؤ:

وہ واؤ ساکن (و) جس سے پہلے پیش (ُ) ہو اسے "مد اصلی بالواؤ" کہتے ہیں۔

ادائیگی:

اسکو 1 الف / 2 حرکات کے برابر لمبا کرتے ہیں۔

مثالیں:-

1. قَالُوا (البقرہ-25) 2. يُوصَل (البقرہ-27)

3. يَعْلَبُونَ (البقرہ-13)

مد اصلی بالواو کا قائم مقام:

مد اصلی بالواو = الٹا پیش
وُ وُ
— —

مثالیں:

1. وَحْدَةً (غافر - 84)

2. رَحْمَتُهُ (البقرہ - 64)

حروف لین :-

وہ حروف جو نرمی سے پڑھے جاتے ہیں۔

یہ 2 ہیں:

یا لین (یٰ)

واو لین (وَ)

مثالیں :

بیت
شیء

خوف
یوم

حروف لين

حروف مده

-

أ / إ

ي

ي / ا

و

و / و

2

قرأنی حروف

مخارج

حروف

ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔



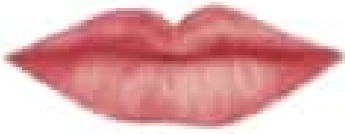
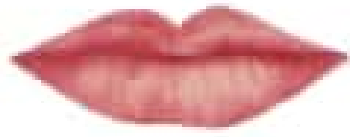
و

جب اوپر کے دونوں دانتوں کا سرا، جب نچلے ہونٹ کے
گیلے حصے کو لگے۔



ف

حروف شفويه



3

تجوید

سورۃ الملک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(قرآن مجید کی ایک سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں، وہ آدمی

کی اس وقت تک سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کی

مغفرت ہو جائے، اور وہ ہے سورت "تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ

الْمُلْكُ")

(جامع ترمذی: 2891)

تجوید سورت الملک (1-2)

الملک ۶۷

۵۰۹

تبرک الذی ۲۹

سُورَةُ الْمَلِكِ كَثِيرٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً فِيهَا كَوْنٌ عَلَيْكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝^١

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عِبَادًا ط

وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝^٢ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ط

LESSON # 5

1

قواعد تجويد

حروف مستعلیہ

وہ حروف جو ہر حال میں موٹے یا پُر پڑھے جاتے ہیں۔

تعداد: یہ 7 حروف ہیں۔

خ۔۔ص۔۔ض۔۔غ۔۔ط۔۔ق۔۔ظ

مجموعہ: خُصَّ ضَغِطِ قِظْ

مثالیں:-

قَالَ، طَابَ، خَابَ، ظَلَمَ،

حروف شبہ مستعلیہ :

وہ حروف جو کبھی موٹے پڑھے جاتے ہیں اور کبھی باریک۔ (اس لیے کبھی کبھی یہ حروف مستعلیہ کی مشابہت اختیار کر لیتے ہیں۔)



(1) الف:

الف ہمیشہ اپنے سے پہلے موجود حرف کے تابع ہوتا ہے۔

ترقیق

(حرف کو باریک کرنا)

☆ اگر الف سے پہلے والا حرف

باریک ہو تو الف بھی باریک ہوگا۔

مثالیں :-

مَالِك ، كِتَاب ، جَارِيَةٌ

تفخیم

(حرف کو موٹا کرنا)

☆ اگر الف سے پہلے والا حرف موٹا

ہو تو الف بھی موٹا ہوگا۔

مثالیں :-

قَالَ ، طَابَ ، خَابَ

(2) لام

یہ ہر جگہ موٹا نہیں پڑھا جاتا صرف اسم جلالہ (اللہ کے نام) میں پڑھتا ہے۔

ترقیق

☆ جب لفظ "اللہ" یا "اللہم"

سے پہلے زیر ہو تو انھیں باریک

پڑھتے ہیں۔

مثالیں :- بِسْمِ اللّٰهِ،

بِاللّٰهِ، قَلِ اللّٰهُمَّ

تفخیم

☆ جب لفظ "اللہ" یا "اللہم"

سے پہلے زبر یا پیش ہو تو انھیں موٹا

کرتے ہیں۔

مثالیں :- اِنَّ اللّٰهَ،

قَدَرُوا اللّٰهَ، قَالُوا اللّٰهُمَّ

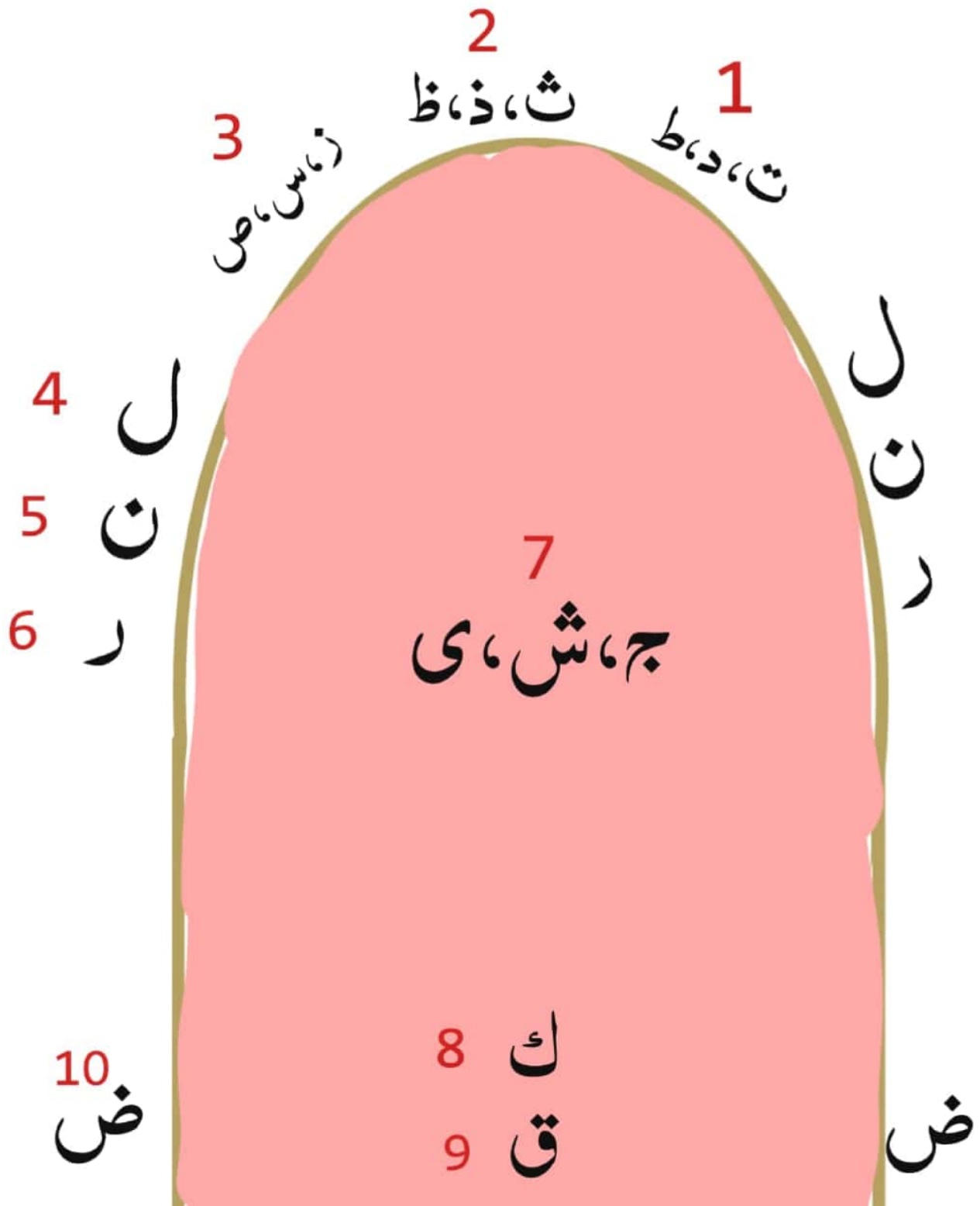
2

قرأنی حروف

لسان (زبان)

مخرج : 10

حروف : 18



زبان کی نوک

مخرج نمبر 1:-

مخرج

3 حروف

زبان کی نوک جب سامنے اوپر کے دونوں
دانتوں کی اندرونی جڑ کو لگے۔

ت، د، ط



صفات:

ت : باریک اور حمس

د : قلقله (ساکن ہونے پر)

ط : پُر، قلقله (ساکن ہونے پر)

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 4-3)

وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۞^٢ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ط

مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفُوتٍ ط فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۗ هَلْ

تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۞^٣ ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ اِلَيْكَ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيْدٌ ۞^٤ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

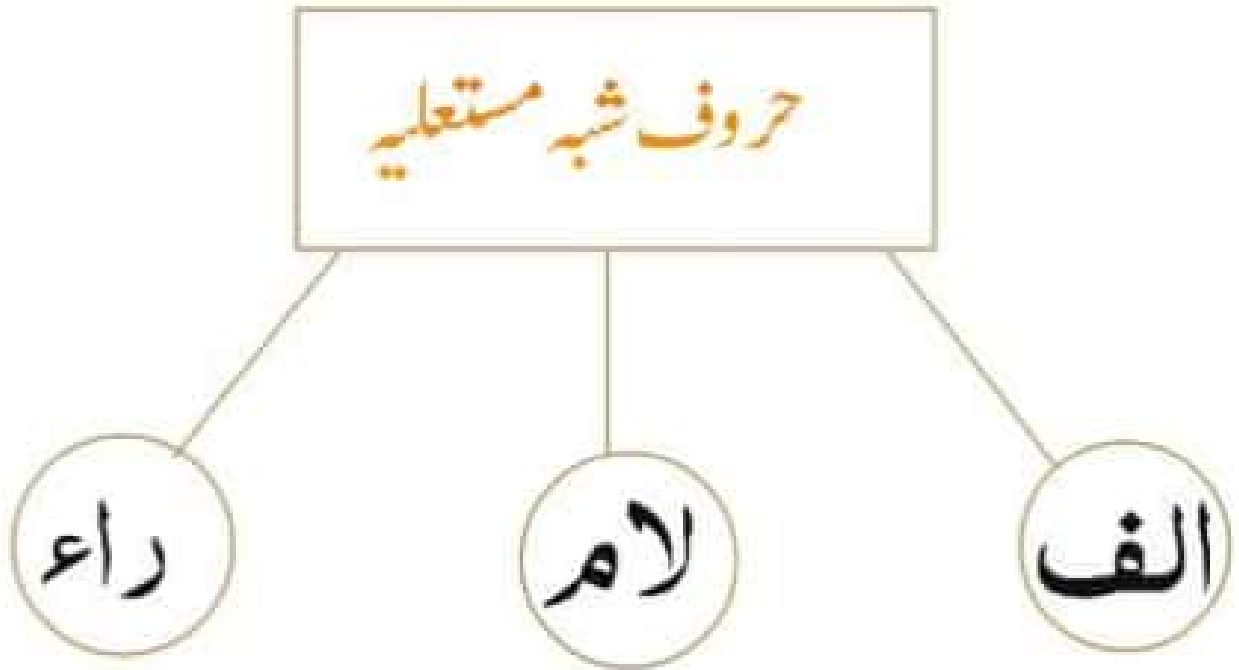
LESSON # 6

1

قواعد تجويد

حروف شبہ مستعلیہ :

وہ حروف جو کبھی موٹے پڑھے جاتے ہیں اور کبھی باریک۔ (اس لیے کبھی کبھی یہ حروف مستعلیہ کی مشابہت اختیار کر لیتے ہیں۔)



(3) راء

راء کی تفخیم
(راء کو موٹا پڑھنا)

(1) رَ (نَصَرَکُمْ)

(5) رُ (بَرَقُ)

(2) رُ (خَيْرُکُمْ)

(6) رُ (بُرْهَانُ)

(3) رَّ (الرَّحْمٰنِ)

(7) رُّ (وَالْفَجْرِ)

(4) رُّ (مَرُّوَابِهِمْ)

(8) رُّ (الْعُسْرِ)

(9) راء ساکن سے پہلے زیر عارضی ہو۔ (ارجعی)

(10) راء ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو۔ (أم ارجعوا)

(11) راء ساکن سے پہلے زیر اور راء کے بعد حروف مستعلیہ میں سے

کوئی حرف ہو۔ (قرطاس)



حرکت دینے کا طریقہ:

☆ اگر شروع میں "ال" ہو تو الف پر زبر دیں گے ...

جیسے (الرَّسُولُ)

☆ اگر تیسرے حرف پر زبر یا زیر ہو تو الف پر زیر

لگائیں گے ... جیسے (ارْجَعْنِي)

☆ اگر تیسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر پیش لگائیں

گے ... جیسے (اُذْكُرُوا)

راء کی ترقیق
(راء کو باریک پڑھنا)

(1) رِ (رِ گِرْهُونَ)

(2) رٌ (رٌ شِرِّ الوَسْوَاسِ)

(3) رُ (رُ اَلْحِجْرِ)

(4) رِ (رِ خَبِيْرٌ) (رِ خَبِيْرٌ)

(5) راء ممالہ (مَجْرِبِهَاتَا)

(امالہ: جھکانایا مائل کرنا، ایک حرکت کو دوسری حرکت کی طرف جھکانایا مائل کرنا)

(6) راء ساکن سے پہلے زیر (ِ ز)

☆ اسکی تین شرائط ہیں

۱: راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو۔ ۲: زیر اسی کلمہ میں ہو۔

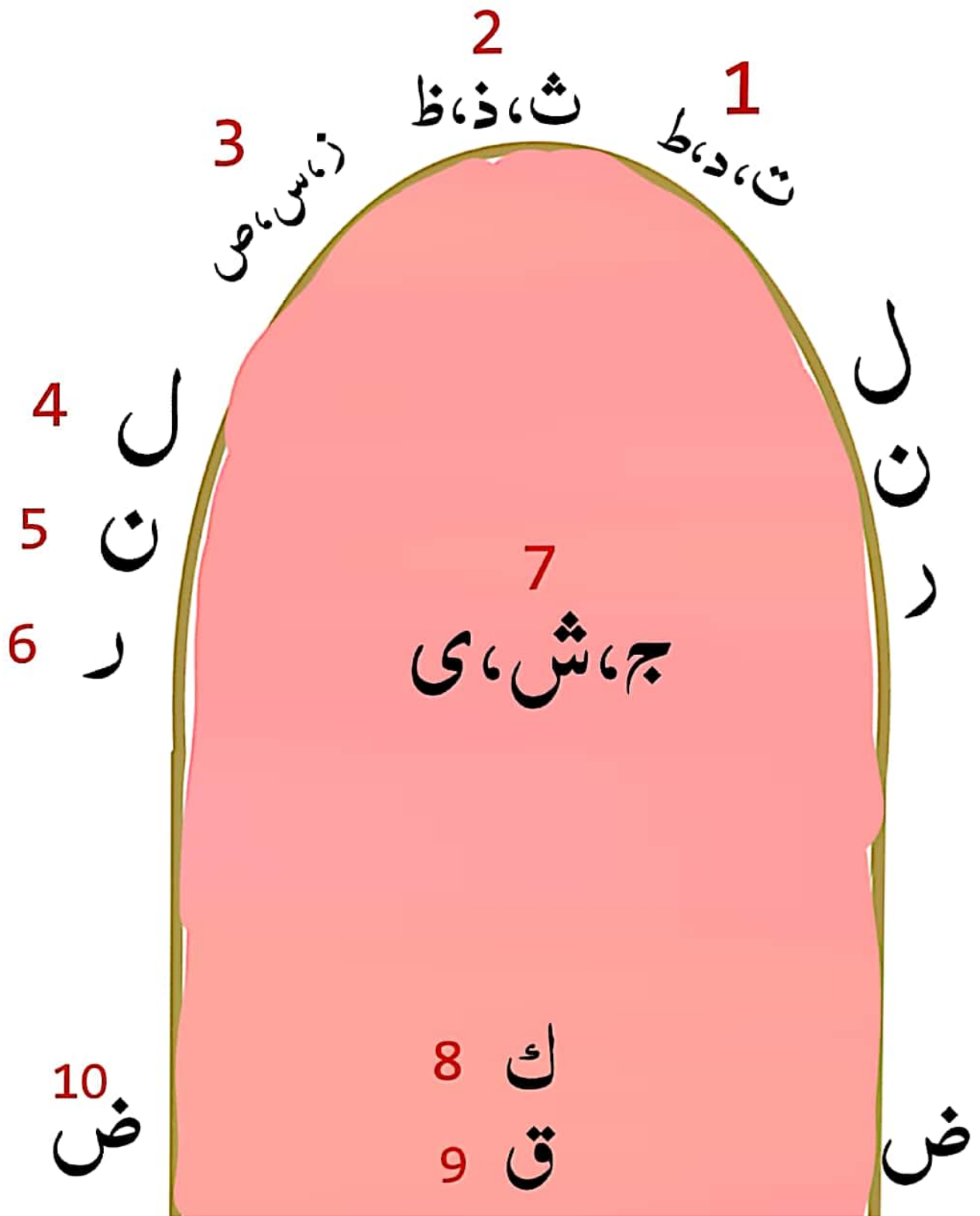
۳: راء ساکن کے بعد حروف مستعلیہ اس کلمہ میں نہ ہو۔

تو راء بار یک ہوگا۔

مثال: (اَنْذِرُ) (فِرْعَوْنِ)

2

قرأنی حروف



لسان (زبان)

مخرج نمبر 2

مخرج

3 حروف

زبان کی نوک جب سامنے، اوپر کے دونوں
دانتوں کے اندرونی کناروں کو لگے۔

ث، ذ، ظ



صفات:-

ث: نرمی سے

ذ: باریک اور نرمی سے

ظ: پُر اور نرمی سے

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 5-6)

الْبَصْرِ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِحَ

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطِينِ وَاعْتَدْنَا لَهُمُ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ⑥

LESSON # 7

1

قواعد تجويد

لحن :-

لفظی معنی :- غلطی

اصطلاحی معنی :- قرآنی حروف کو قواعد تجوید کے خلاف اور

غلط پڑھنا

اقسام :-

(2) لحن خفی

(1) لحن جلی

1) لحن جلی (بڑی اور نمایاں غلطی)

☆ مخارج، صفات لازمہ اور حرکات و سکونات میں غلطی کرنا

اقسام:-

1: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا۔

مثلاً: أَلْحَبْدُ کو أَلْهَبْدُ پڑھنا

2: حروف میں زیادتی کرنا۔

مثلاً: نَعْبُدُ کو نَعْبُدُو پڑھنا

3: حروف میں کمی کر دینا۔

مثلاً: إِيَّاكَ کو إِيَّكَ پڑھنا

4: حرکات و سکنات میں تبدیلی۔

مثلاً: إِهْدِنَا کو إِهْدِنَا پڑھنا

أَنْعَمْتُ کو أَنْعَمْتُ پڑھنا

5: مخفف کو مشدود اور مشدود کو مخفف پڑھنا۔

مثلاً: مَالِكٍ کو مَالِكِ پڑھنا

إِيَّاكَ کو إِيَّاكَ پڑھنا

لحن جلی کا حکم:

یہ حرام درجے کی غلطی ہے، کیونکہ اس سے معنی بدل سکتا ہے اور یہ غلطی گناہ کبیرہ تک لے جاسکتی ہے۔ لہذا اس سے بچنا لازم ہے۔

لحن خفی (چھوٹی اور چھپی ہوئی غلطی)

☆ وہ صفات جن سے تلاوت میں حسن پیدا ہو، ان میں غلطی کرنا۔

مثلاً اخفاء، ادغام، انقلاب اور مد وغیرہ

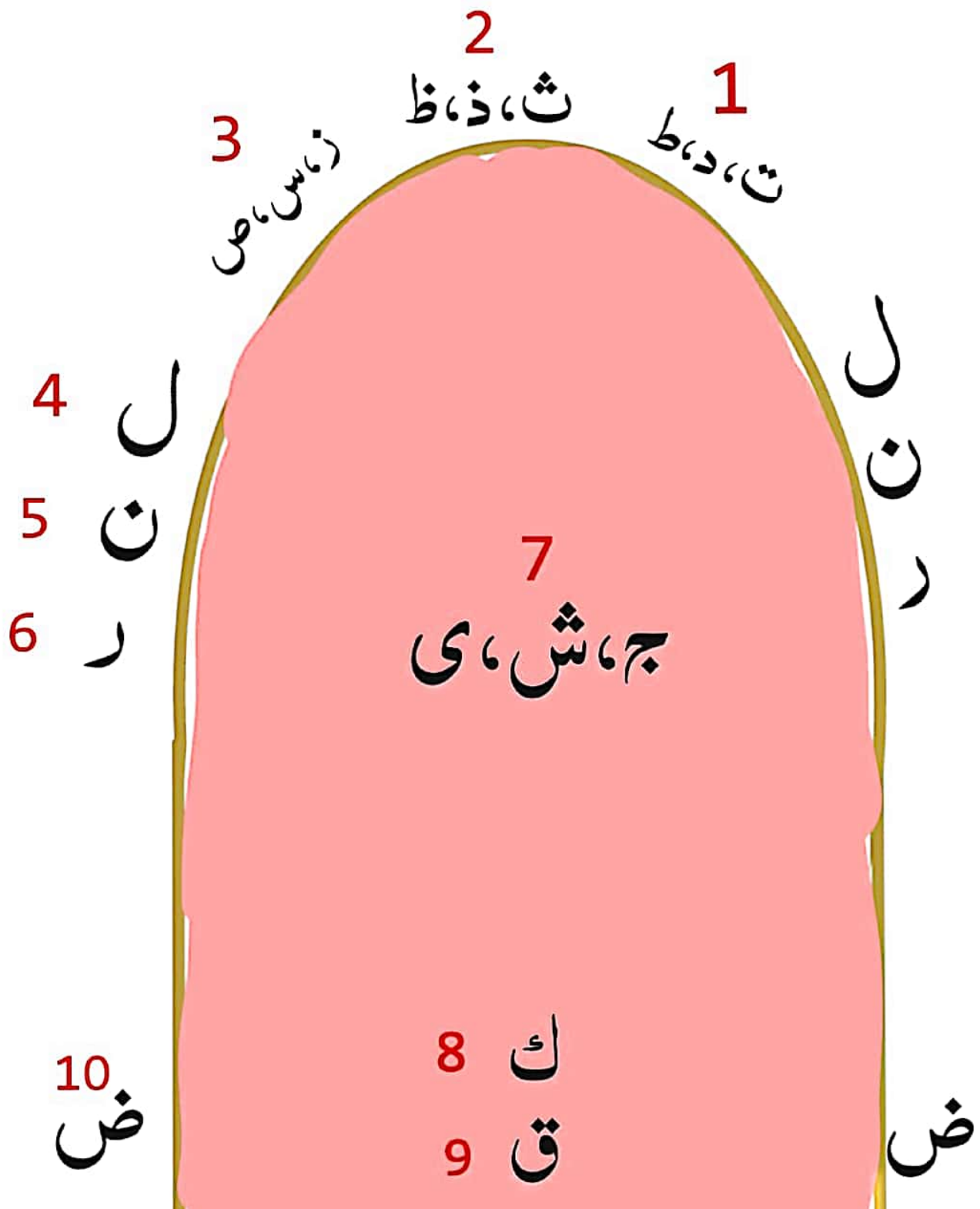
لحن خفی کا حکم :-

اگرچہ اس سے معنی پر فرق نہیں پڑتا، یہ مکروہ درجے کی غلطی ہے مگر

اس سے بچنا ضروری ہے تاکہ تلاوت قرآن کا حق ادا کیا جاسکے۔

2

قرأنی حروف



زبان کی نوک



لسان (زبان)

مخرج نمبر 3:

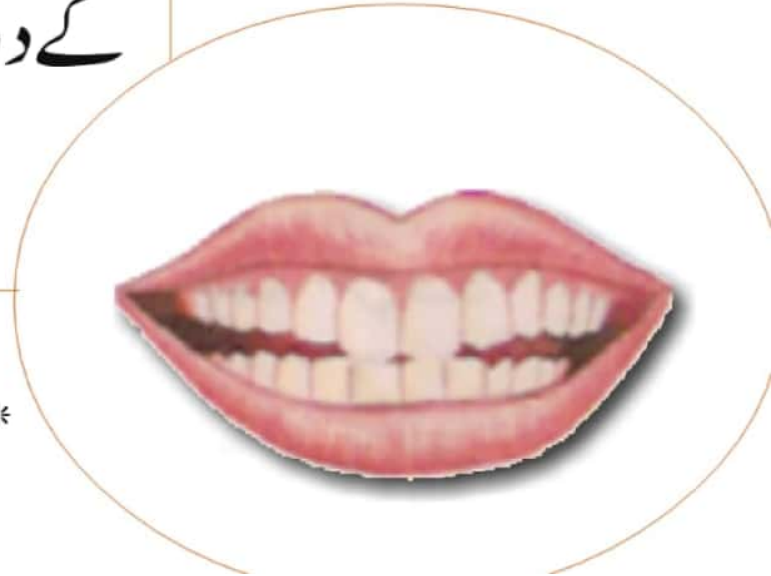
مخرج

3 حروف

زبان کی نوک جب سامنے، اوپر اور نیچے
کے دونوں دانتوں کے اندرونی کناروں
کو لگے۔

ز ، س ، ص

* انھیں "حروف صغیر یہ" بھی کہا جاتا ہے۔



صفات

ز : سیٹی کی آواز

س : سیٹی کی آواز

ص : پُر اور سیٹی

3

تجوید

سورة الملك

(آيت: 8-7)

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَبَعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ۝ تَكَادُ تَبَيِّرُ
مِنَ الْغَيْظِ ۝ كُلًّا أُلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۝ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

LESSON # 8

1

قواعد تجويد

عُنَّه

"ناک میں آواز کو تھوڑی دیر ٹھہرانا"

عُنَّہ کہاں کیا جاتا ہے؟

نَّ اور مَّ

ادا نیگی:

1 الف / 2 حرکات کے برابر لمبا کر کے ناک میں آواز کو ٹھہرانا.

مثلاً:

۱: النَّاسُ (البقرة: 6) ۲: إِنَّ (البقرة: 25)

۳: مَثَلًا (البقرة: 26)

مساکن کے قواعد

اظہار شفوی

اخفاء شفوی

ادغام شفوی

(1) ادغام شفوی

"جب میم ساکن کے بعد میم متحرک آجائے تو "ادغام شفوی" ہوگا۔"

اسے "ادغام مثلین" بھی کہتے ہیں۔

مثلاً :

(1) كُنْتُمْ مَا (2) عَلَيْكُمْ مِّن

(2) اخفاء شفوی

"جب میم ساکن کے بعد حرف "ب" آجائے تو
"اخفاء شفوی" ہوگا۔"

مثلاً:

(1) يَعْتَصِمُ بِاللّٰهِ
(2) عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

(3) اظہار شفوی

جب میم ساکن کے بعد حرف "ب" اور "م" کے علاوہ کوئی
حرف آجائے تو اظہار شفوی ہو گا۔

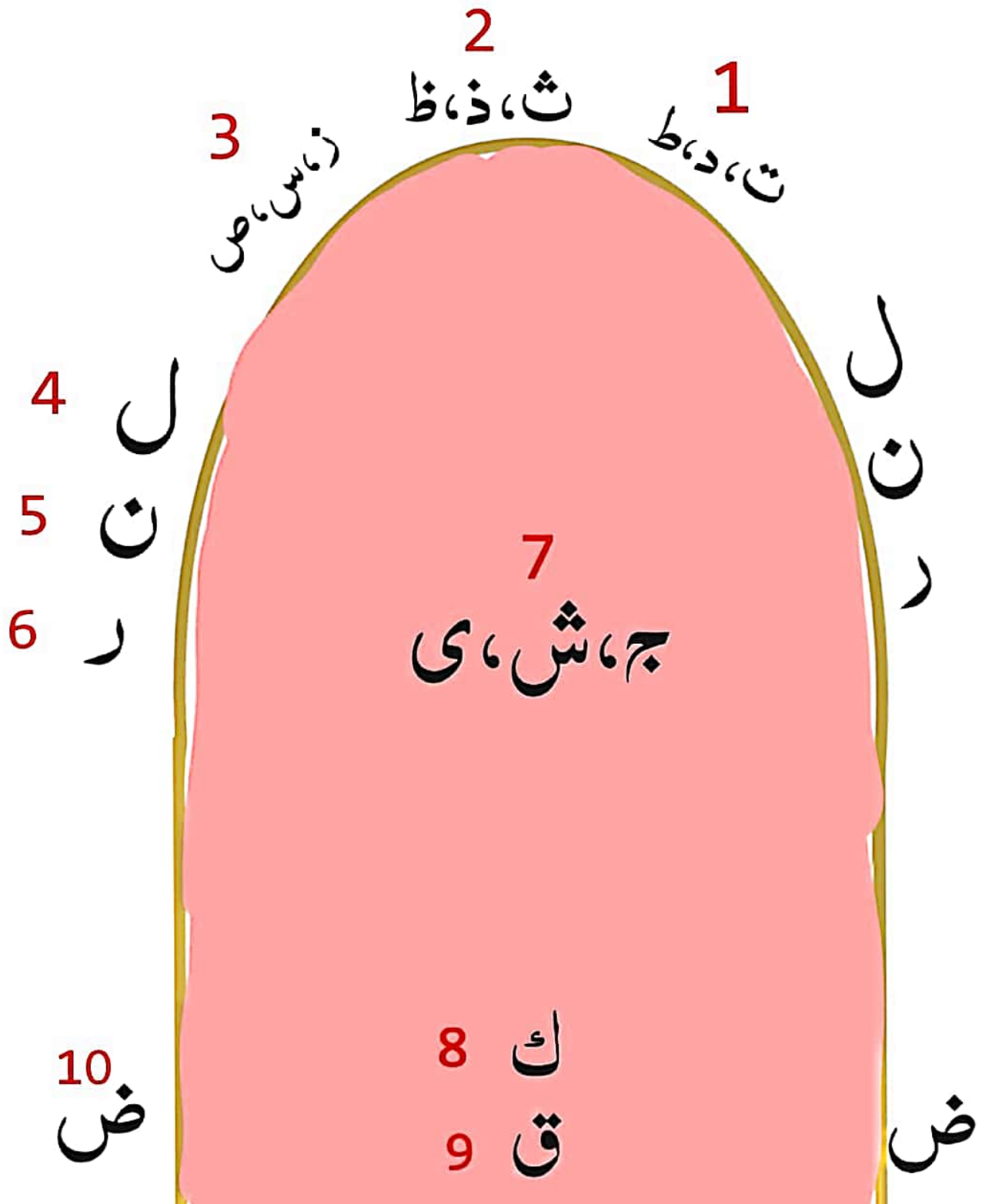
☆ اس میں میم کی آواز کو ظاہر کرتے ہیں۔

مثلاً:-

(1) لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ
(2) وَهُمْ عَلَى

2

قرأنی حروف



زبان کی نوک



لسان (زبان)

زبان کے سامنے والے کنارے سے

مخرج نمبر 4، 5 :

جب زبان کی نوک کا اوپر والا حصہ، پہلی داڑھ اور

اوپر کے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔

ل

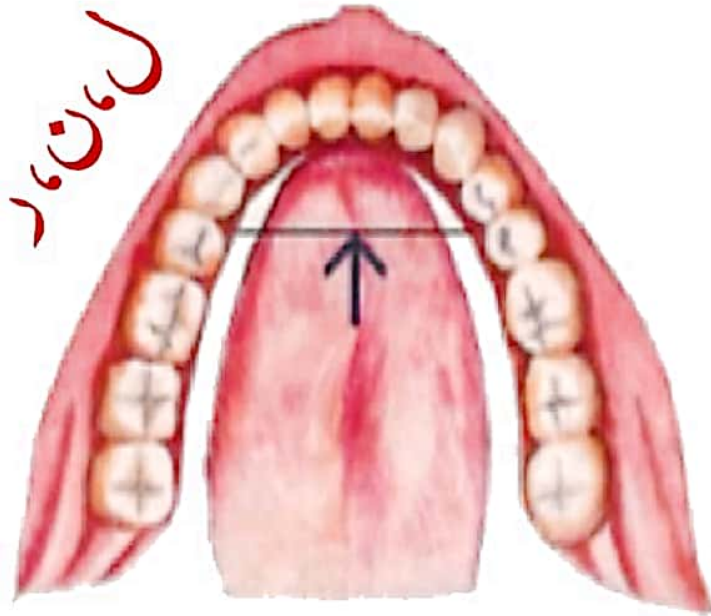
جب زبان کی نوک اوپر کی پہلی داڑھ اور دانتوں

کے مسوڑھوں سے لگے۔

ن

مخزج نمبر 6:

ر
زبان کے کنارے کی پشت، اوپر کے
مسوڑھوں سے لگے۔



صفات:

ن : غنہ (مشدد ہونے پر)

ر : تکرار (ارتعاش)

3

تجوید

سورة الملك

(آيت: 11-9)

نَذِيرٌ ۝۸ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۗ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ ۝۹ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝۱۰ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۱ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ
فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۲ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

LESSON # 9

1

قواعد تجويد

نساكن اور تنوین كے قواعد

اخفاء حقیقی

اظہار حلقی

ادغام

اقلاب

1) انقلاب: (ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا)

جب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف "ب" آجائے تو
نون کی آواز کو "م" سے بدل پڑھا جائے گا۔

مثالیں:-

(1) صَمُّكُمْ (2) مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ

(3) مِنْ بَعْدِ

(2) ادغام: (ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کرنا)

☆ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف "یرملون" میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا۔

ی، م، ل، و، ن

اقسام:-

(2) ادغام بغیر الغنہ
(ل، ر)

(1) ادغام مع الغنہ
(ی، و، م، ن)

1) ادغام مع الغنه:

☆ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف "یُوْمِنُ" (ی، و، م، ن) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ کے ساتھ ادغام کریں گے۔

مثالیں:-

1) مِنْ مِّثْلِهِ 2) مَنْ يَقُولُ

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

2) ادغام بغير الغنة

☆ نون ساکن یا تنوین کے بعد "ل" یا "ر" میں سے

کوئی حرف آجائے تو وہاں بغير غنة کے ادغام کیا جائے گا۔

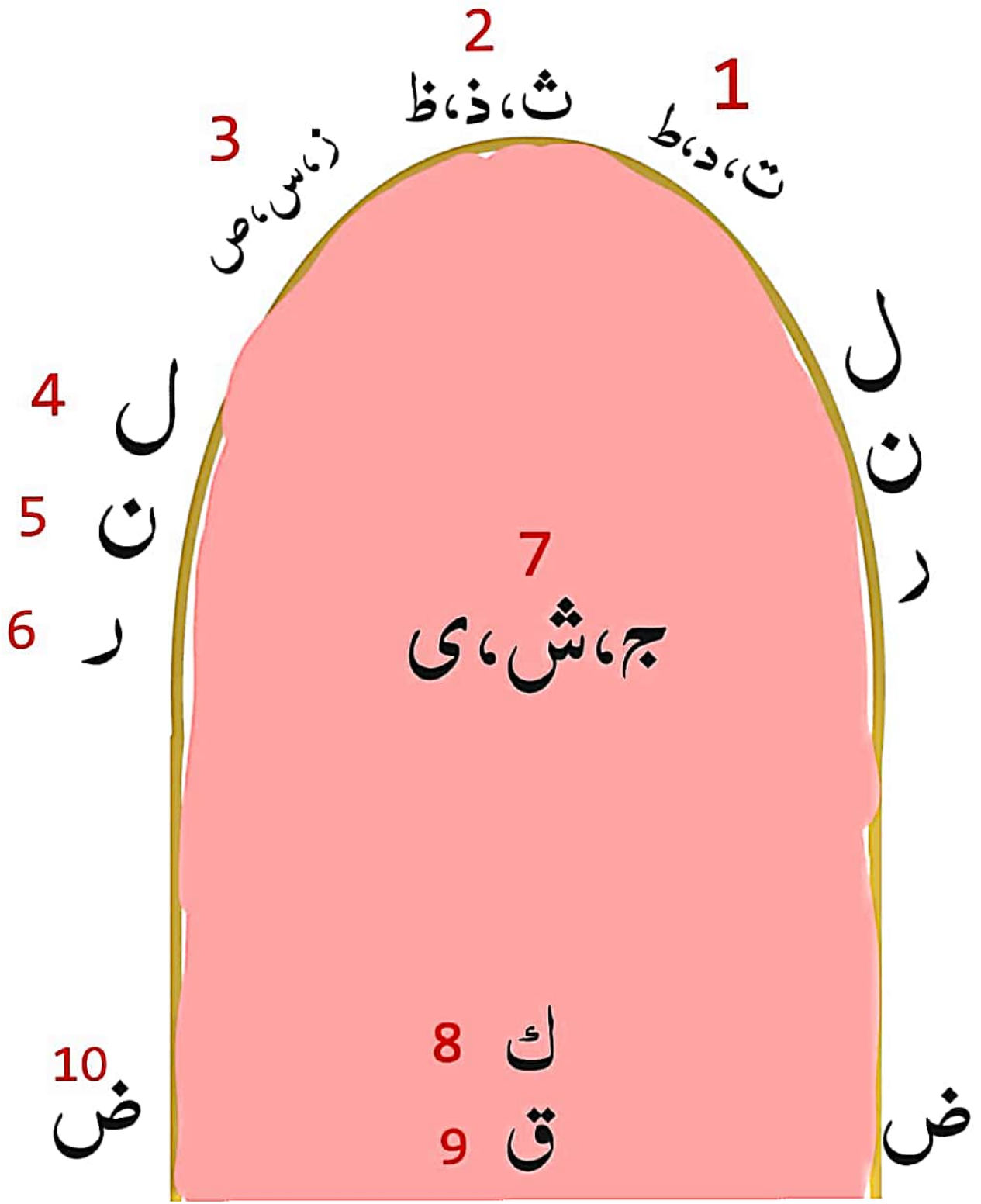
مثالیں:-

(1) هُدًى لِلْمُتَّقِينَ (2) مِّن رَّبِّهِمْ

(3) مِّن لَّدُنكَ

2

قرأنی حروف



زبان کی نوک



لسان (زبان)

زبان کے وسط سے

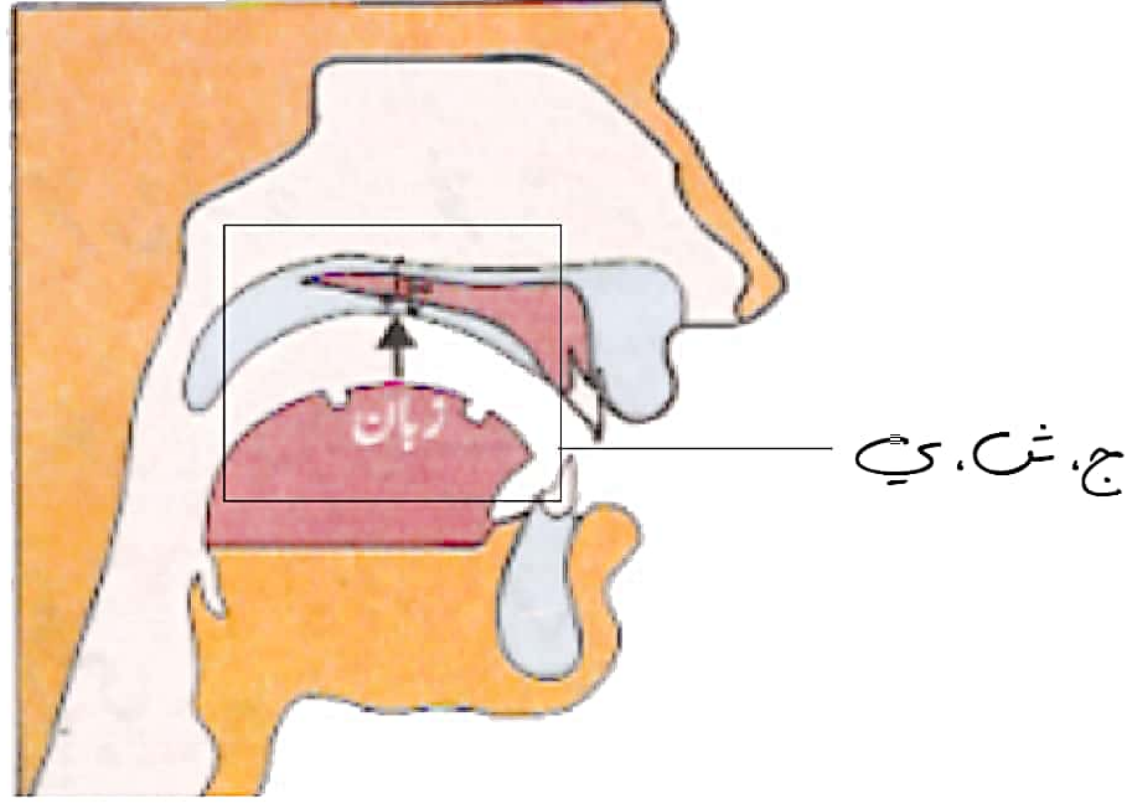
مخرج نمبر 7:

مخرج

3 حروف

جب زبان کا وسط، اوپر کے
تالو سے لگے۔

ج، ش، ی



صفات:-

ج : قلقه (ساکن ہونے پر)

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 12-14)

فَسُحُفًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ

الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

ع
١٣

LESSON # 10

1

قواعد تجويد

نساكن اور تنوين كے قواعد

اخفاء حقيقي

اظہار حلقى

ادغام

اقلاب

3) اظہارِ حلقی: (آواز کو ظاہر کرنا)

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں نون کی آواز کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

☆ حروفِ حلقی: (وہ حروف جو حلق سے نکلتے ہیں) غ، خ، ع، ح، ھ، ھ

مثالیں:-

1) مِنْ عِنْدِ 2) مِنْهُمْ

3) عَلَيْهِمْ حَكِيم 4) أَنْعَمْتَ

4) اخفاء حقیقی: (نون کی آواز کوناک میں چھپانا)

☆ جب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف

حلقی (خ، غ، ح، ع، ه، ء)، حروف یرملون (ی، ر، م، ل، و، ن) اور حرف
ب کے علاوہ باقی 15 حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء کیا

جائے گا۔

مثالیں:-

1) عِنْدِ اللّٰهِ 2) اُنزِلَ

3) اُنْدَادًا 4) وَاَنْتُمْ

نون ساکن اور تنوین کے بعد

حرف (ب)

حروف یَزْمَلُونَ
(ی، ر، م، ل، و، ن)

حروف حلقی

(غ، خ، ع، ح، ع، هـ)

باقی 15 حروف

اظہار حلقی

(ل، ر)

یُؤْمِنُ
(ی، و، م، ن)

اقلاب

اختفاء حقیقی

ادغام بغير الغنة

ادغام مع الغنة

اظہار مطلق :-

(ایک ہی کلمہ میں نون ساکن کے بعد "واو" یا "ی" آجائے تو وہاں "نون" کی آواز کو ظاہر کر دیں گے۔)

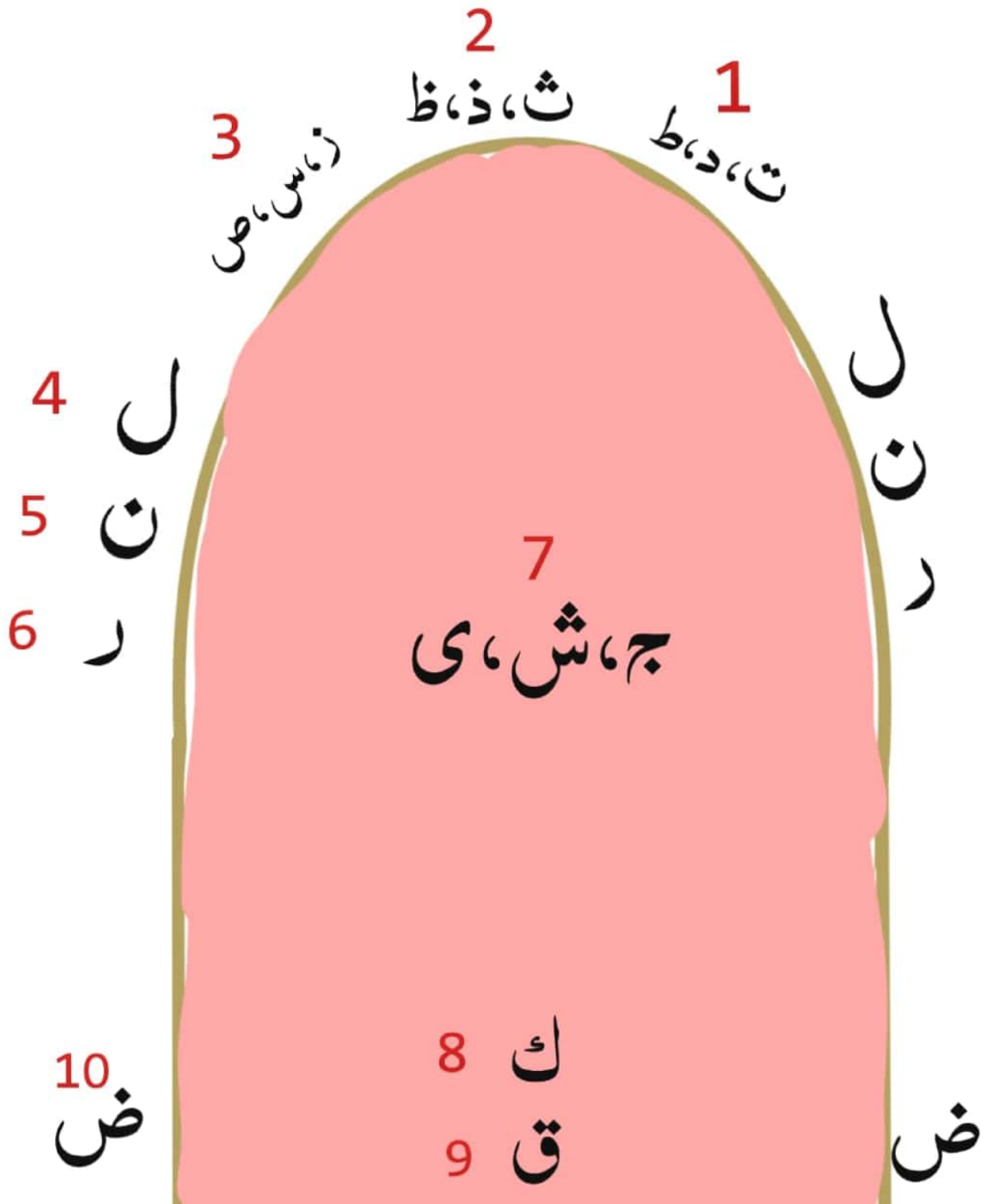
مثالیں :-

(1) الدُّنْيَا (2) صِنْوَانٌ

(3) قِنْوَانٌ (4) بُنْيَانٌ

2

قرأنی حروف



زبان کی نوک



لسان (زبان)

زبان کی جڑ سے

مخرج نمبر 8:

مخرج

حرف

جب زبان کی جڑ اوپر سخت تالو کو

لگے۔

ك

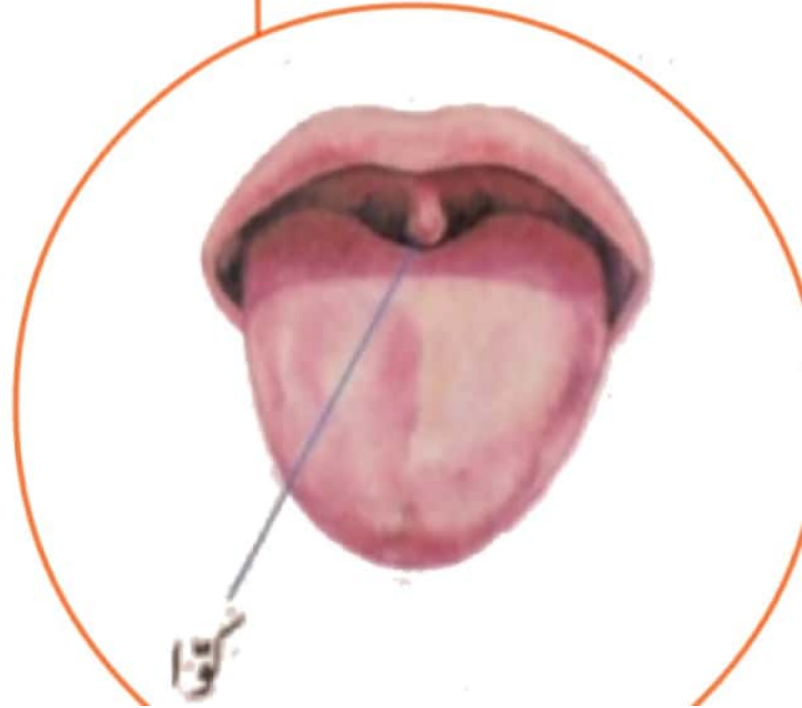
مخرج نمبر 9:

مخرج

حرف

جب زبان کی جڑ اوپر نرم تالو کو
لگے۔

ق



صفات :-

(1) ق : پر، قلقلہ (ساکن ہونے پر)

(2) ک : باریک، ھمس (ساکن ہونے پر)

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 15)

الْخَيْرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۝ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

LESSON # 11

1

قواعد تجويد

وقف:-

لغوی معنی:- رکنا، ٹھہرنا

اصطلاحی معنی:- کلمہ کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں

کو توڑ کر ٹھہرنا۔

اقسام:-

(1) وقف بالسکون (2) وقف بالاسکان

(3) وقف بالابدال

وقف بالسكون:-

" کلمہ کا آخری حرف پہلے سے ساکن ہو، وہاں آواز

اور سانس کو توڑ کر ٹھہرنا۔"

مثالیں:-

(1) فَسَبِّحْ (2) صَلَاتِهِمْ

(3) أَلَمْ نَشْرَحْ

وقف بالاسكان :-

" کلمہ کا آخری حرف متحرک ہو، اسے ساکن کر کے سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا"

مثالیں :-

(1) الْبُرُوجُ _____ (2) يَسْجُدُونَ _____ يَسْجُدُونَ

(3) الْوَدُودُ _____ (4) تَكْذِيبُ _____ تَكْذِيبُ

وقف بالابدال:-

☆ "کلمہ کے آخر میں 'زبر تنوین' ہو تو اسے الف

سے بدلنا"

مثالیں:-

(1) أزواجاً _____ أزواجاً

(2) أوتاداً _____ أوتاداً

(3) وهَّاجاً _____ وهَّاجاً

وقف بالابدال:-

☆ " کلمہ کا آخری حرف اگر گول تا (ة) ہو تو

اسے ہاساکن (ہ) سے بدلنا"

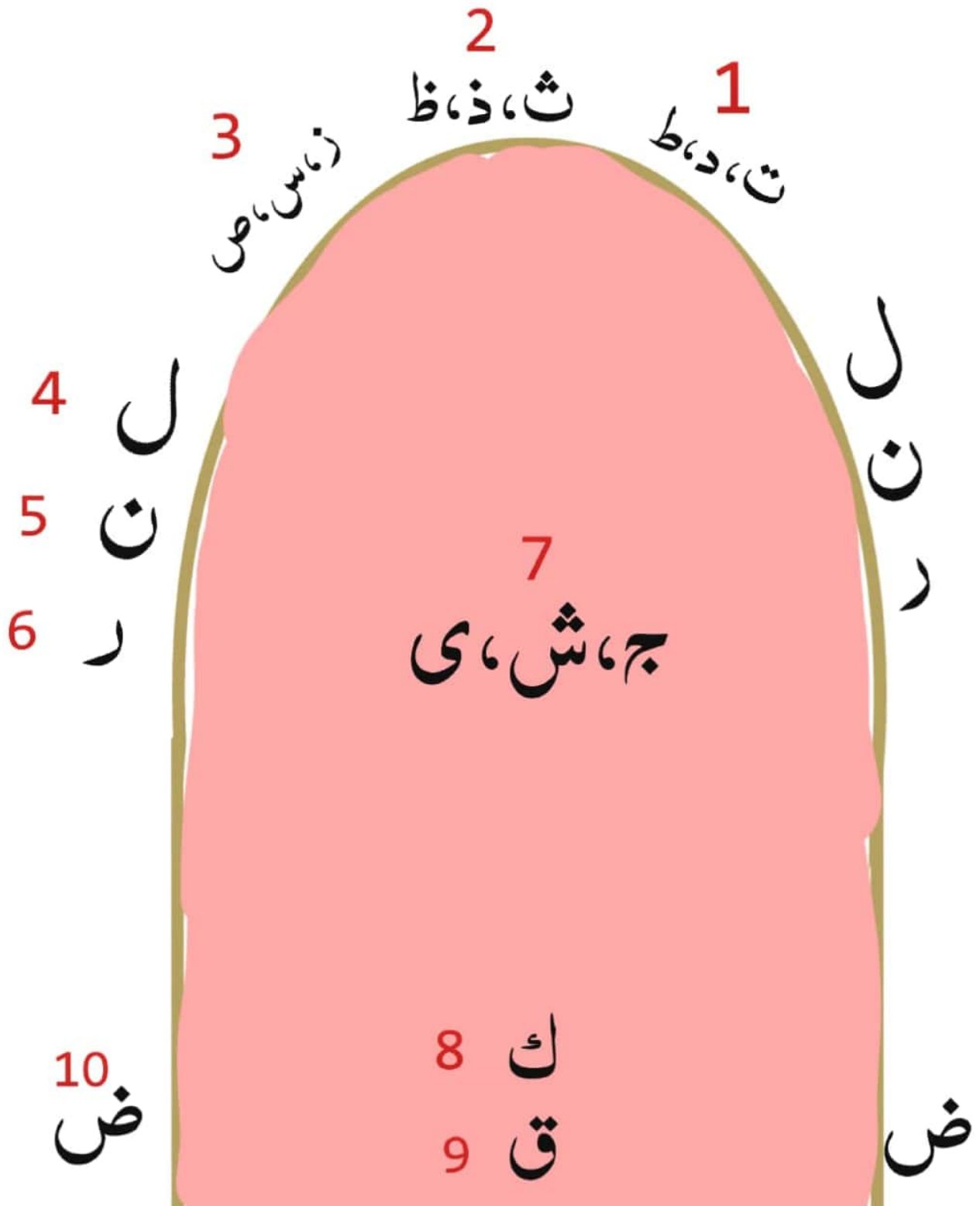
مثالیں:-

1) الرَّاجِفَةُ _____ الرَّاجِفَهُ 2) الْحَافِرَةُ _____ الْحَافِرَهُ

3) خُشِعَةٌ _____ خُشِعَهُ 4) بِالسَّاهِرَةِ _____ بِالسَّاهِرَةِ

2

قرأنی حروف



زبان کی نوک



لسان (زبان)

زبان کی کروٹ سے

مخرج نمبر 10

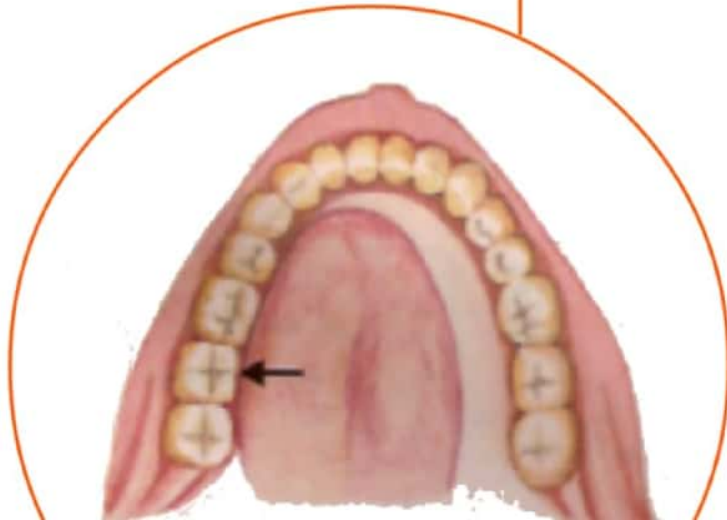
مخرج

حرف

جب زبان کی کروٹ اوپر کی 5 داڑھوں

ض

سے لگے۔



صفت:

ض: استعلاء (موٹا / پُر پڑھا جاتا ہے)

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 16-17)

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ

يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَبُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ

أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَ لَقَدْ

LESSON # 12

1

قواعد تجويد

مد اور اسکے احکامات

لغوی معنی: لمبا کرنا، کھینچنا۔

اصطلاحی معنی: حروف مدہ یا حروف لین پر آواز کو کھینچنا۔

مد کی اقسام

(1) چھوٹی مد: حروف مدہ پر *مد اصلی* کو کہتے ہیں۔

(2) بڑی مد: اگر *حروف مدہ / حروف لین* کے بعد ہمزہ، سکون

یا تشدید آجائیں۔ اسے *مد فرعی* بھی کہا جاتا ہے۔

☆ مقداریں

(1) قصر (دو حرکات / الف)

با (Baa)

(2) متوسط (4 حرکات / 2 الف)

باآ (Baaaa)

(3) طول (6 حرکات / 3 الف)

باآآآ (Baaaaaa)

مد کے اجزاء

(1) محل مد :- (وہ جگہ جہاں مد ہو رہی ہو۔)

حروف مدہ، حروف لین

(2) سبب مد :- (وہ اجزاء جو مد کا سبب بنیں۔)

ہبزه (ء)، تشدید (ّ)، سکون (ْ)

1) چھوٹی مد: (مد اصلی)

محل مد کے بعد سبب مد نہ ہو تو "چھوٹی مد" ہو گی۔
☆ اسکی مقدار قصر (ایک الف / 2 حرکات کے برابر) ہے۔

مثالیں:-

إِيَّاكَ، النَّارُ، تَعْبُدُوا، كَانُوا، الَّذِي، تَقْضِي

1) مداصلی

۱- مداصلی بالالف : اَ / اُ - (قَالَ)

۲- مداصلی بالواو : وُ / وُ - (قُولُوا)

۳- مداصلی بالیا : یِ / یِ - (قِيلَ)

(2) بڑی مد (مد فرعی)

☆ محل مد کے بعد سبب مد ہو۔

محل مد

تشدید (ّ)

ہبزة (ّ)

سکون (ُ)

1) ہبزة (ع)

حروف مدہ کے بعد * ہمزہ * (ء) آجائے خواہ اسی کلمہ میں یا
دوسرے کلمہ میں۔

☆ مقدار توسط ہو گی یعنی (4 حرکات)

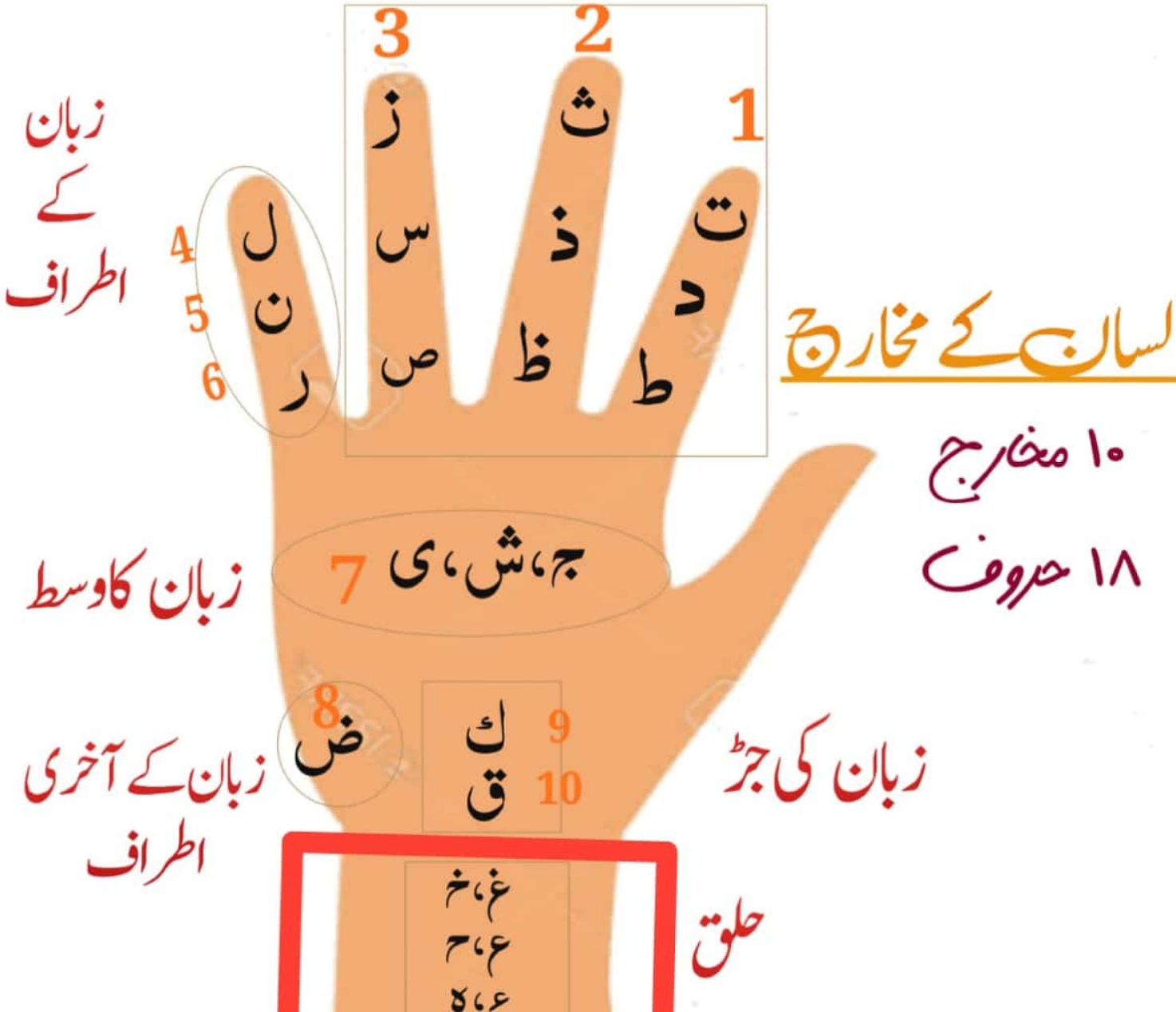
مثالیں:-

يَشَاءُ ، جَاءُوا ، كَفَرُوا ، فِي أَنْفُسِهِمْ

2

قرأنی حروف

زبان کی نوک



(3) حلق (3 مخارج = 6 حروف)

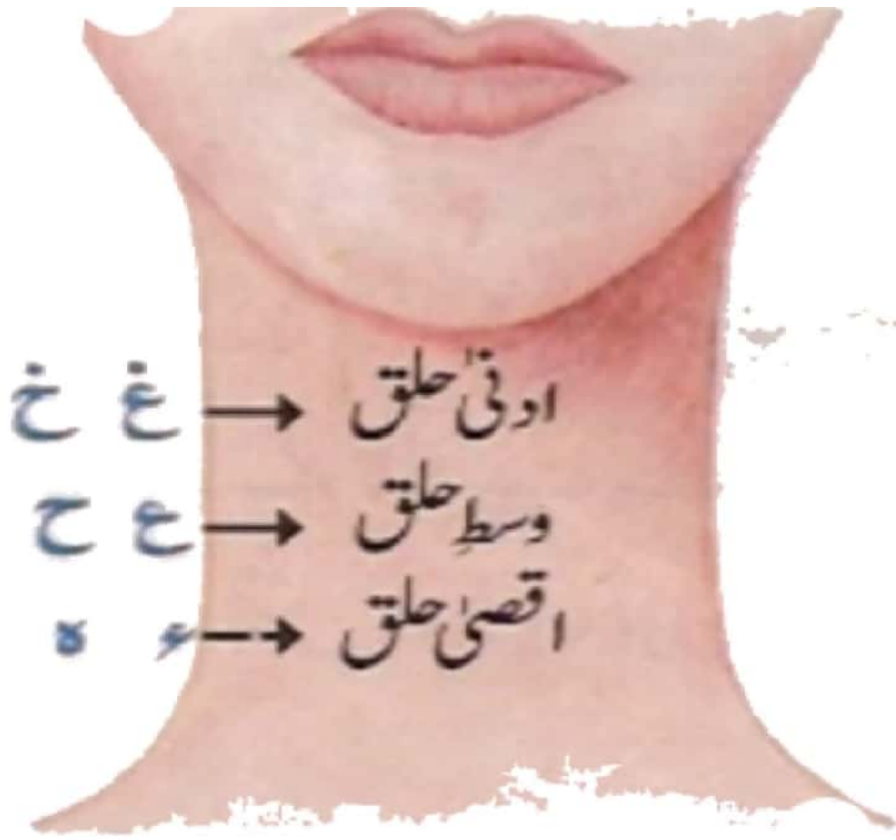
مخرج نمبر 1:

2 حروف

مخرج

حلق کے پہلے حصے سے

غ، خ



صفات:

غ، خ : استعلاء (موٹا پڑھا جاتا ہے۔)

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 18، 19)

أَنْ يُرْسَلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ﴿١٤﴾ وَ لَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ
فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَ يَقْبِضْنَ ۗ مَا يُبْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۗ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ

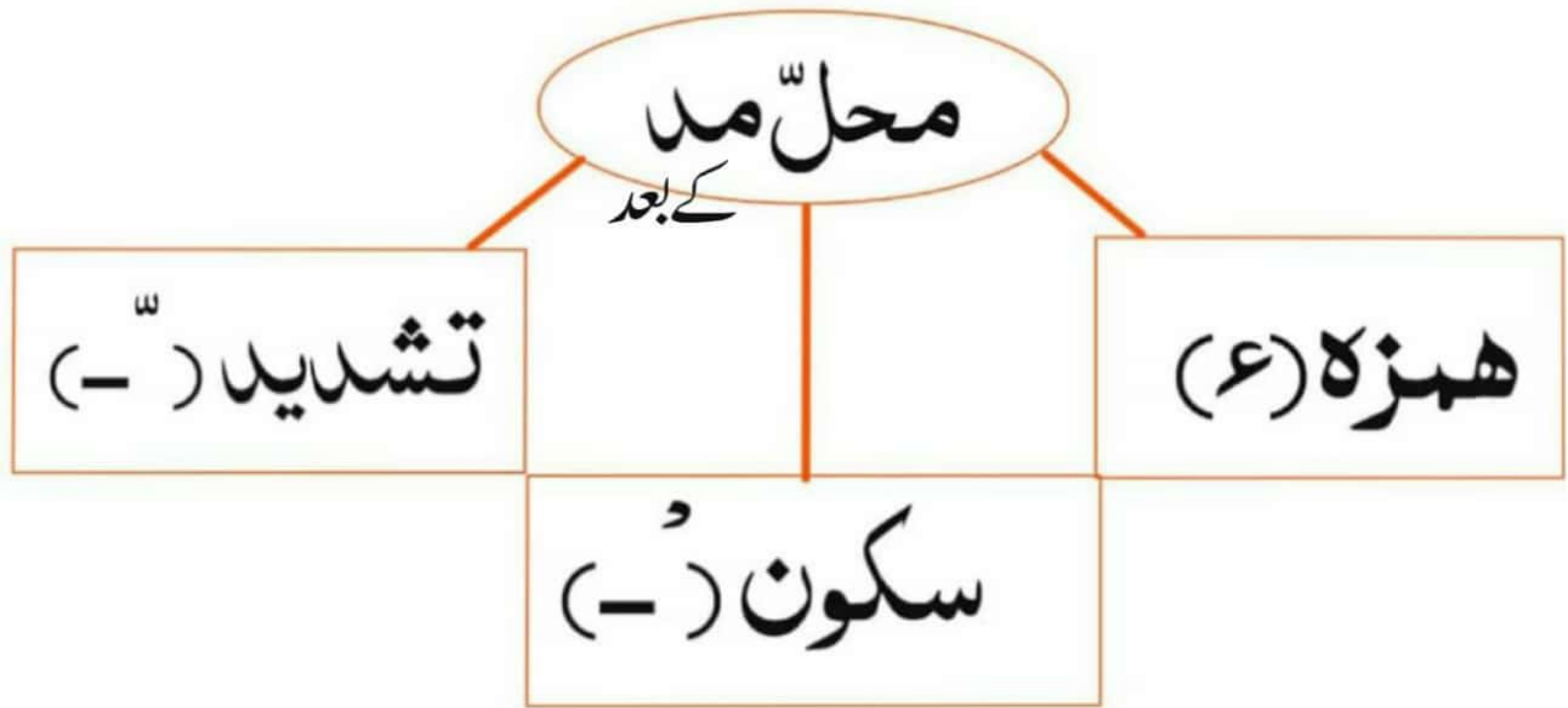
LESSON # 13

1

قواعد تجويد

(2) بڑی مد (مد فرعی)

☆ محل مد کے بعد سبب مد ہو۔



(2) سکون (اصلی/عارضی)

حروف مدہ یا حروف لین کے بعد "سکون" ہو تو بڑی مد کرتے ہیں۔

☆ مقدار: اگر محل مد "حروف مدہ" ہوں تو "طول" کرنا افضل ہے۔

اگر محل مد "حروف لین" ہو تو قصر کرنا افضل ہے۔

مثالیں:-

(حروف مدہ): نَسْتَعِينُ ، عَلِيمٌ ، لِلْبَيْتَيْنِ ، اَلْاَنَّ

(حروف لین): خَوْفٌ ، وَالصَّيْفِ ، قُرَيْشٍ

3) تشدید

حروف مدہ کے بعد جب سبب مد "تشدید" ہو، تو بڑی مد کرتے ہیں۔

☆ مقدار:- طول (3 الف / 6 حرکات)

مثالیں:-

دَائِبَةٌ ، وَلَا الضَّالِّينَ ، صَفِّتِ

حروف مقطعات

یہ وہ حروف ہیں جنہیں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ ان حروف پر بھی بڑی مد کی جائے گی۔

☆ مقدار:- طول (3 الف / 6 حرکات)

مثالیں:-

آم ، البص ، الر ، البق

مدات

يَشَاءُ ، اَللَّم

(جہاں اسطرح کی مد ہو، وہاں مد کرنا لازم ہے۔)

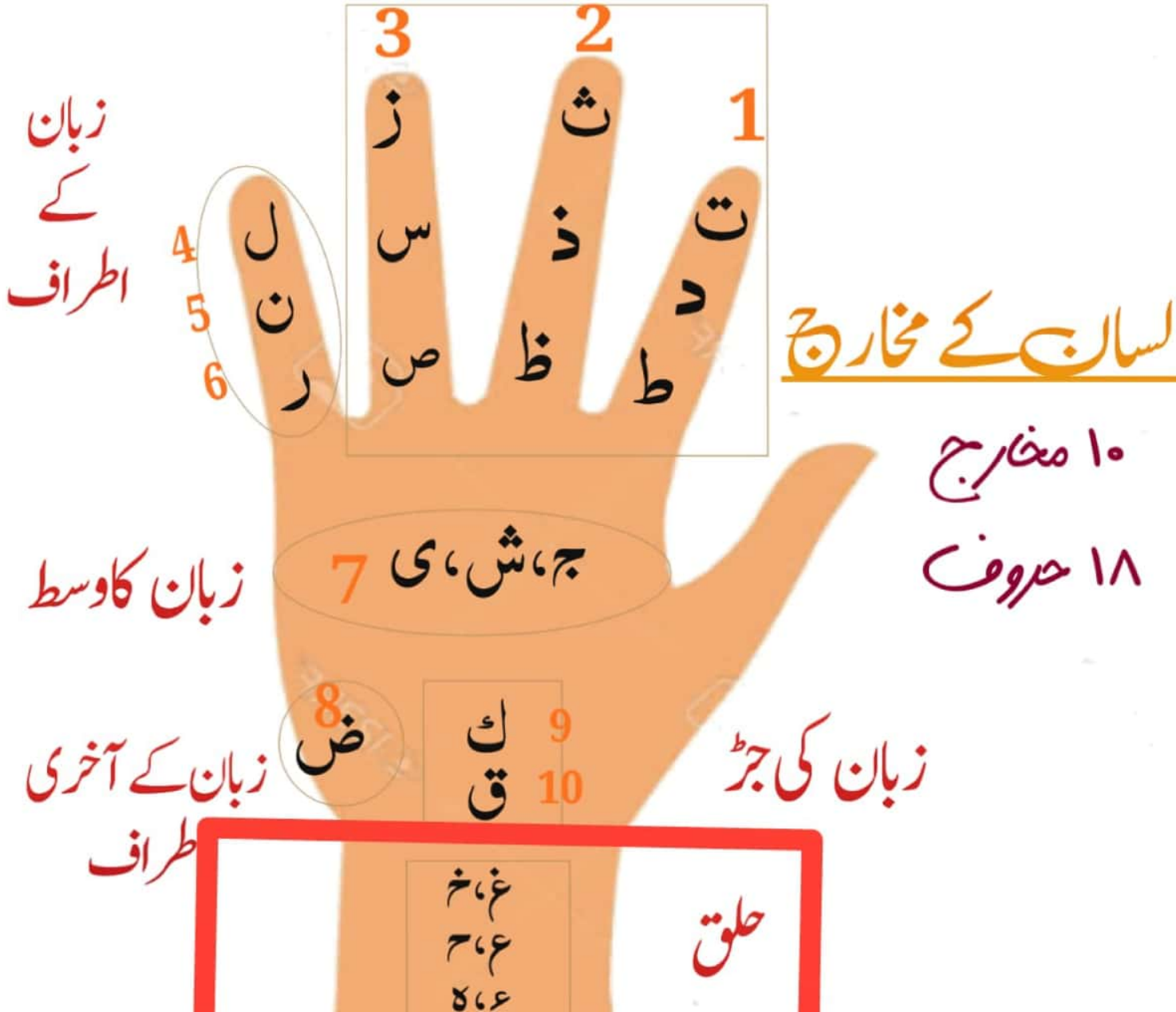
كَفَرُوا اِلَّا بِسَاءِ ، وَمَا اُنزِلَ

(جہاں اسطرح کی مد ہو، وہاں بڑی مد کرنا اختیاری ہے البتہ کی جائے تو افضل ہے۔)

2

قرأنی حروف

زبان کی نوک



حلق

مخرج نمبر 2، 3

مخارج

4 حروف

حلق کا درمیانی حصہ

ع، ح

حلق کا آخری حصہ

ط، ظ

ادنی حلق → غ خ
وسط حلق → ح ح
اقصى حلق → ع ه

حلق کا پہلا حصہ
حلق کا درمیانی حصہ
حلق کا آخری حصہ

3

تجوید

سورة الملك

(آيت 20، 21)

بَصِيرٌ ۝١٩ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ

الرَّحْمَنِ ۝ إِنَّ الْكُفْرَانَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝٢٠ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۝ بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝٢١ أَفَمَنْ يَبْشُرُ مُكِبًّا

LESSON # 14

(LAST LESSON)

1

قواعد تجويد

سکتہ

لغوی معنی: خاموش ہونا اور رکنا۔

اصطلاحی معنی: کلمہ کے آخری حرف پر بغیر سانس توڑے

آواز کو روک کر ٹھہرنا۔

مثالیں:-

(1) عَوْجًا ^{سکتہ} قِيًّا (2) مِنْ مَّرْقَدِنَا ^{سکتہ} هَذَا

(3) وَقِيلَ مَنْ ^{سکتہ} رَاق (4) كَلَّابِلَ ^{سکتہ} رَانَ

مدغم اور مدغم فیہ کے اعتبار سے ادغام

ادغام : ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کرنا

مدغم : وہ حرف جو داخل کیا جائے۔

مدغم فیہ : جس حرف میں داخل کیا جائے۔

مِنْ وَآلٍ

مدغم مدغم فیہ

مدغم اور مدغم فیہ کے اعتبار سے ادغام

پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو۔

جب دونوں حروف
قریب المخرج ہوں۔

قُلْ رَبِّ / مِنْ لَدُنْكَ

دو ایک جیسے حروف ہوں۔

بَلْ لَجُؤُ / يَسْرِفُ فِي

جب دونوں کا مخرج ایک

ہو مگر صفات مختلف۔

قَدْ تَبَيَّنَ / اِذْ ظَلَمُوا

2

قرأنی حروف

اصول مخارج

جوف دهن

(منہ کا خالی حصہ)

0

خیشوم

(ناک کی جڑ کا

اندرونی حصہ)



حلق

-(-)

لسان

(زبان)



شفتان



خیشوم

☆ ناک کی جڑ کا اندرونی حصہ

یہاں سے نون اور میم کا غنہ نکلتا ہے۔



جوف دهن

☆ منہ کا خالی حصہ

یہاں سے حروف مدہ نکلتے ہیں۔



مثلاً:

مَا . فِي . كَانُوا

3

تجوید

سورة الملك

(آيت: 22, 23)

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۗ بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝٢١ أَفَمَنْ يَبْشُرُ مُكِبًّا
عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَبْشُرُ سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝٢٢
قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٢٣ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ



Tasleem Al Quran
ONLINE QURAN ACADEMY

Keep visit for more courses

www.tasleemalquran.com

info@tasleemalquran.com

Skype ID: tasleemalquran